السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آرین سوال اوراس کا جواب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک آرین سوال اوراس کا جواب

بخدمت جناب اڈیٹر صاحب اہلحدیث اسلام علیکم مزاج شریف چند سوالات آریہ شخص نے کئے جن میں ایک یہ سوال ہے اوراس سوال کے کرنے سے حاضرین کی طبع میں اسلام کی طرف سے شہادت کا ذخیرہ جمع ہوگیا بوجہ کم علمی وناقص فہمی کے حاضرین کا عقیدہ ضعیف ہوا چونکہ اللہ تعالی نے نے ہم کو اسلام پر رکھنا منظور ہے لہذا بذریعہ عریضہ ہذا خدمت میں سوال کو پیش کر کے شبہ کو اطمینان سے تبدیل کرنا چاہتا ہوں امید ہے وہ جواب معقول و پسندیدہ وآسان عبارت میں مدلل تحریر فرما کر مستحق اجر جزیل ہوں گے جو بندہ کی سمجھ میں ودیگر حاضرین کے سمجھانے کے لئے کافی وتسلی بخش ہو فہوہذا آریہ کہتا ہے کہ خدا تعالی کی ذات مسلمانوں کے نزدیک بے مثل ہے اور واقعی ہے مگر قرآن مجید کی بندگی کی نسبت جو عقیدہ اہل اسلام ہے کہ آسمانی کتاب ہے اورسب کتابوں سے افضل ہے تو سوال اس پر ہے کہ آدم علیہ اسلام سے لے کر حضرت رسول ﷺ تک جس قدر صحائف وآسمانی کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ قرآن مجید نے کیوں منسوخ کیں اور خدا تعالی کو کی پہلی مخلوق جو قرآن سے محروم رہی غریز نہ تھی اورسب کے لئے ایک ہی کتاب قرآن مجید کیوں کافی نہ رکھی جس سے معلوم ہوا کہ اب کے مسلمان سے جو حضرت رسول اللہ ﷺ کے وقت سے ہوئے ان سے بہ نسبت پہلوں کے زیادہ محبت اور زیادہ پیارے ہے تو پھر اس سے اللہ تعالی کی توحید میں فرق آیا اور دیگر اللہ تعالی کو ترمیم کی کیا ضرورت پڑی سب کے درجے اورسب کی حالتیں کیوں مساوی الحال نہ رکھیں کیا اللہ تعالی کی بھی ایسی ذات ہے کہ کسی کو کسی بات کی نسبت کسی طرح کا حکم فرمادے اور کسی کو کسی طرح کا گویا ایک قول پر ثابت رہنے کی کیا وجہ اور دیگر ایک ہی کتاب اول سے آخر تک (کیوں کافی نہ ہوئی جس سے قرآن مجید کے آسمانی وحمایت اللہ ہونے میں شبہ ہے جواب بادلائل۔ نیاز ہند مبارک علی پٹواری حلقہ موضع نورنگ پور ڈاک خانہ بیگوال ضلع جالندھر

جواب۔ قرآن مجید پہلی کتابوں کو مانتا ہے مگر چونکہ ان میں دست تصرف ہونا ثابت ہے چنانچہ رومن کیتھولک عسائیوں میں بائیبل مروج ہے اس میں چند رسالے زیادہ پروٹسٹنٹ عسائیوں میں جو مروج ہے اس میں کم ہے اسی طرح اور تصرفات بھی ہیں اسی سے قرآن مجید بطور ایک رجسٹرڈ حکم نازل ہوا ہے–

تَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ   ۳   سورة الأعراف

تم لوگ اس قرآن کے تابع ہو اوراس کے سوا دوسری کسی کتاب کے پیچھے نہ چلو کیونکہ وہ مشتبہ ہو چکی ہیں '' یہی معنی ان کی تنسیخ کے ہیں ورنہ احکام کی بابت تو قرآن مجید خود کہتا ہے ''

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ   وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ   ۵   سورة البينة

اس آیت میں اہل کتاب کے متعلق فرمایا ہے کہ ان کو یہی حکم تھا کہ خدا کی طرف یک سو ہو کر نماز پڑھو اور زکوۃ ادا کرو یہی دو رکن اسلام میں عام ہیں۔

اصل میں منسوخ کے معنی نہ سمجھنے سے یا عتراض پیدا ہوتا ہے یہ منسوخ اس طرح کا ہے جو کسی کاغذ کو شتبہ پا کر اس کے مضمون کو دوسرے کاغذ پر صاف کر کے لکھ لیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 685

محدث فتویٰ